# سوال

(205) جنازہ کے فوراً بعد اعلان کرنا ''قل والے دن تیجہ ساتواں، دسواں سب اکٹھا ہی ہوگا''

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازے پر اعلان کرنا کہ تیسرے دن (قل والے دن) ۱۰ بجے تیجہ، ساتواں، دسواں وغیرہ سب کچھ اکٹھا ہی ہوگا۔ سب حضرات وقت پر پہنچ جائیں۔ کیا یہ اعلان کرنا درست ہے؟ جب تیجے والے دن وقت مقرر پر سب لوگ اکٹھے ہو جائیں تو لوگوں کے سامنے کھانا وغیرہ کچھ نہ کچھ رکھا جائے۔ اک دو مولوی کھڑے ہوں۔ قرآنِ مجید کی ایک دو سورتیں پڑھیں اور اجتماعی دعا کروادی۔ کیا صورتِ ثانی مسنون ہے یا غیر مسنون ہے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ (قاری ظفر اقبال ظفر۔ گوجرانوالہ)

(۲۰ اکتوبر ۲۰۰۰ء)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا چیزوں اور اعلاناتِ خصوصی کا شریعت میں وجود نہیں۔ ان سے اجتناب ضروری ہے۔

صحیح حدیث میں ہے جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔ (صحیح البخاری، بابُ إِذَا اصْطَلَحُوا عَلَی صُلْحِ جَوْرٍ فَالصُّلْحُ مَرْدُودٌ، رقم: ۲۶۹۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 220**

محدث فتویٰ